# ایلیفینٹ سیل جزیرہ

مصنفہ : ایولین شا

تصاویر : چیریل پیپ





# ایلیفینٹ سیل جزیرہ


مصنفہ : ایولین شا

تصاویر : چیریل پیپ

اردو : محمد نسیم



یہ نومبر کا ایک سرد دن ہے۔
سورج گہرے سرمئی بادلوں
کے پیچھے چھپا ہوا ہے۔



یہ جزیرہ بحرالکاہل میں واقع ہے۔

اس جزیرے کا نام انو نیوو ہے۔



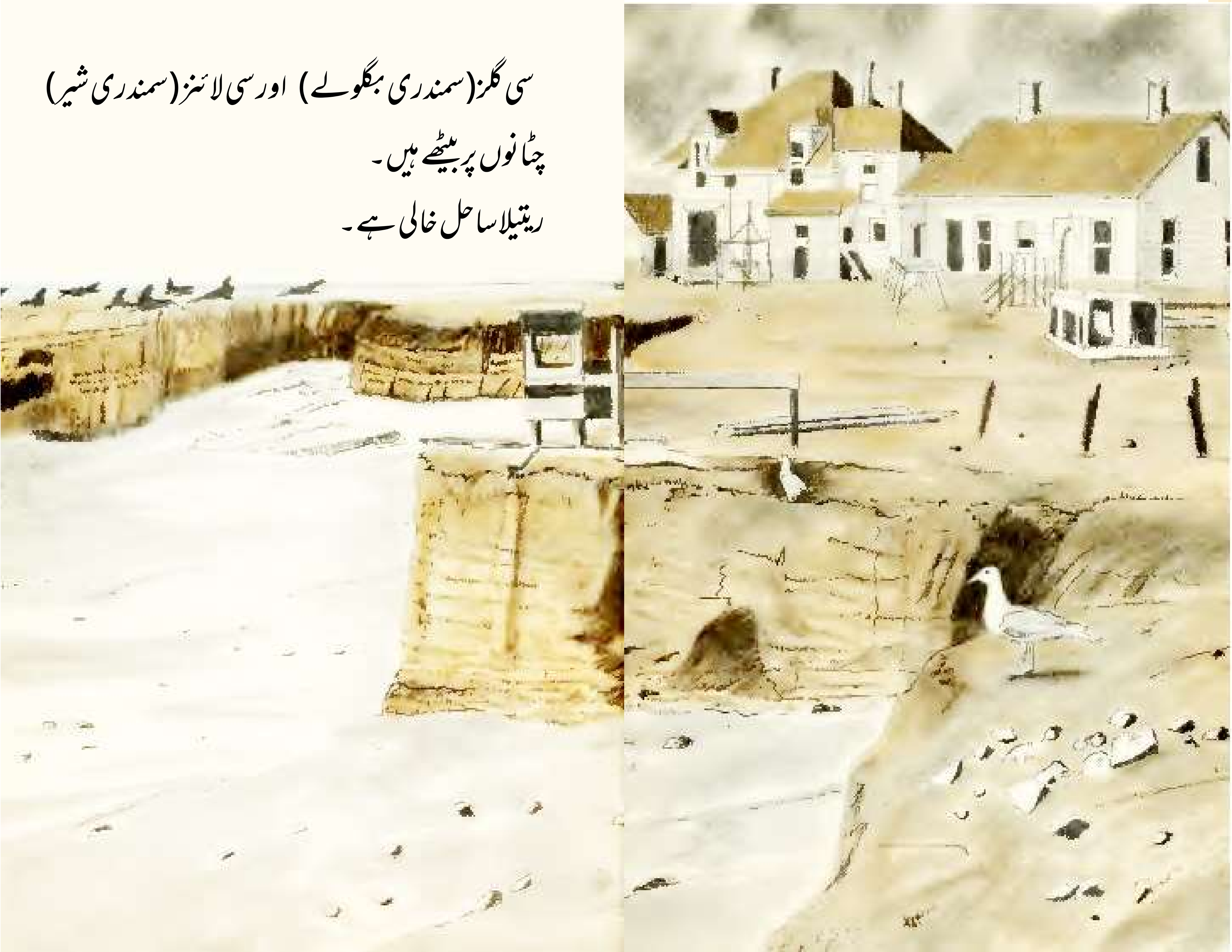
ہوا سمندر کو سفید اور جھاگ دار

بنا دیتی ہے۔

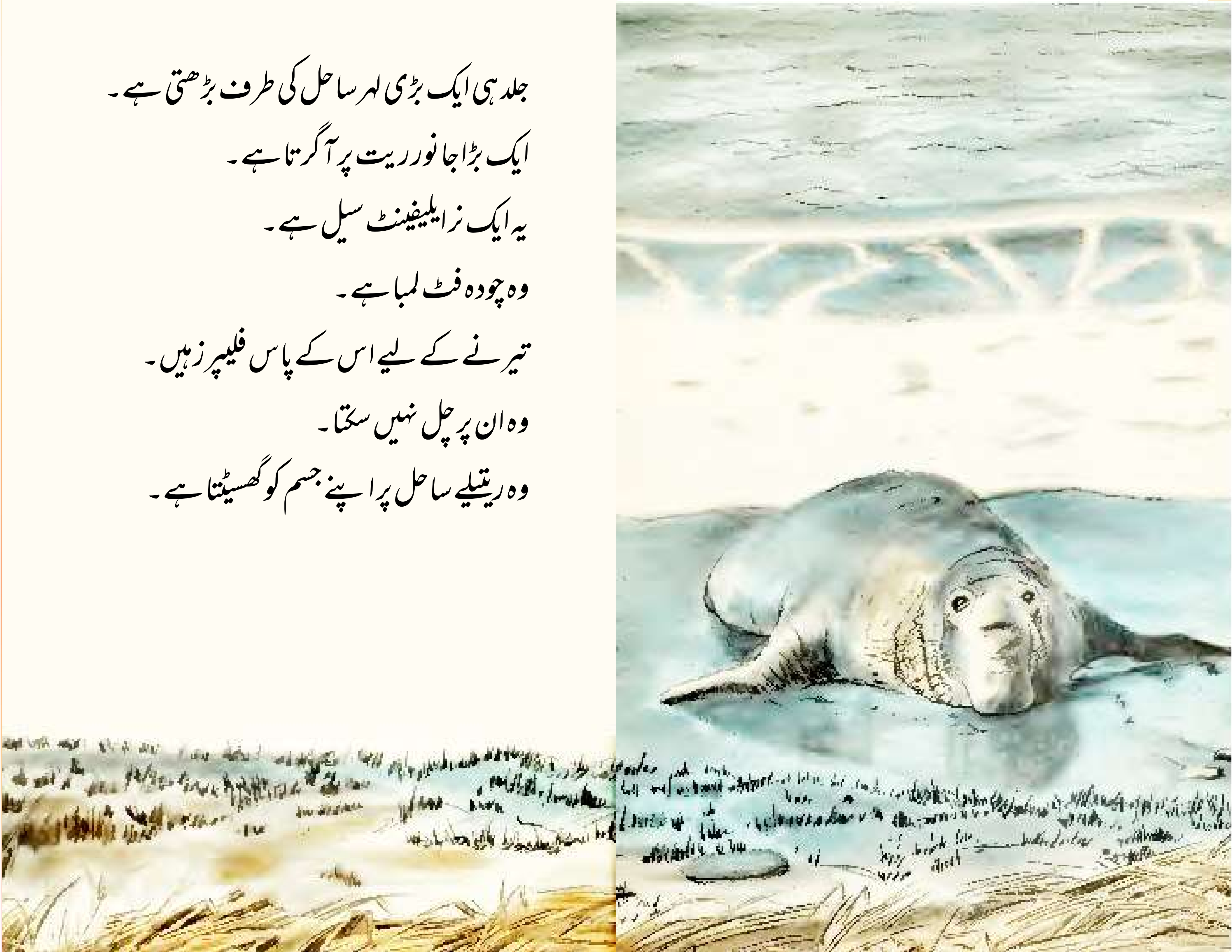
بڑی لہریں ایک چھوٹے سے

جزیرے سے ٹکراتی ہیں۔

سی گلز( سمندری بگولے) اور سی لائنز( سمندری شیر)
چٹانوں پر بیٹھے ہیں۔
ریتیلا ساحل خالی ہے۔



جلد ہی ایک بڑی لہر ساحل کی طرف بڑھتی ہے۔
ایک بڑا جانور ریت پر آ گرتا ہے۔
یہ ایک نر ایلیفینٹ سیل ہے۔
وہ چودہ فٹ لمبا ہے۔
تیرنے کے لیے اس کے پاس فلیپرز ہیں۔
وہ ان پر چل نہیں سکتا۔
وہ ریتیلے ساحل پر اپنے جسم کو گھسیٹتا ہے۔



انہیں بلز(Bulls)کہا جاتا ہے۔

ہر سال، نومبر میں،

بلز اس جزیرے پر آتے ہیں۔

وہ مادہ کا انتظار کرتے ہیں۔

بلز ملاپ(mate)کے لیے انتظار کرتے

ہیں۔



جلد ہی ایک اور ایلیفینٹ سیل

سمندر سے باہر آتا ہے۔

اور ایک اور، اور ایک اور۔

اب پچاس ایلیفینٹ سیلز ساحل

پر آرام کر رہے ہیں۔

یہ تمام سیلز نر ہیں۔



بلزایک دوسرے کا پیچھا کرتے ہیں
اور دھکیلتے ہیں۔
وہ اپنے بڑے ناکوں کے ذریعے
اونچی آوازیں نکالتے ہیں۔
کبھی کبھی،
بلزایک دوسرے کو کاٹتے ہیں۔

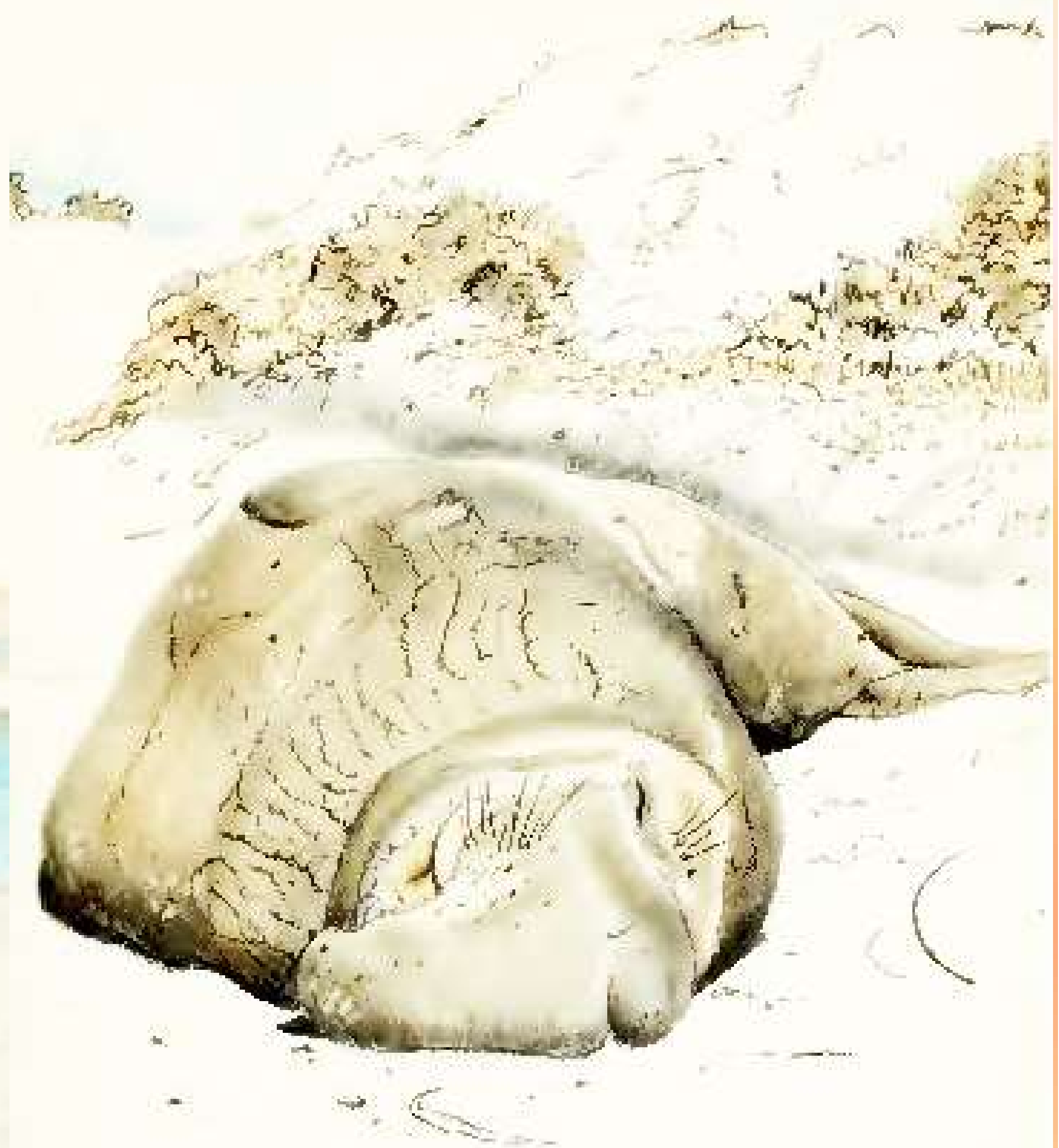




بوڑھے بلز جوان بلز سے بڑے ہوتے ہیں۔
بوڑھے بلز کے ناک
جوان بلز کے ناکوں سے
بڑے ہوتے ہیں۔

ایک لڑائی تب ختم ہوتی ہے
جب ایک بل دور چلا جاتا ہے۔
چھوٹا بل
عام طور پر لڑائی ہار جاتا ہے۔





بلز سوتے ہیں
جب وہ لڑ نہیں رہے ہوتے۔

ایک مہینہ گزر جاتا ہے۔

اب دسمبر کا مہینہ ہے۔

مادہ پہنچتی ہیں۔

ایک، دو، بیس، دو سو مادہ سمندر سے باہر آتی ہیں۔

وہ بلز سے چھوٹی ہوتی ہیں۔

ان کے ناک چھوٹے ہوتے ہیں۔





جلد ہی مادہ بچوں کو جنم دیتی ہیں۔

ہر مادہ ایک بچے کو جنم دیتی ہے۔




ایک مادہ دوسروں سے بڑی ہے۔

سائنسدان

جو سیلز کو دیکھ رہے ہیں

اس کا نام ریٹا (Rita) رکھتے ہیں۔

وہ ہیئر ڈائی (بالوں کے رنگ) سے اس پر اس کا

نام اسپرے کرتے ہیں۔

ریٹا چھ سال کی ہے۔

وہ ایک نر بچے کو جنم دیتی ہے۔

سائنسدان اس کا نام بیسل (Basil) رکھتے ہیں۔

وہ اس کے فلیپر (flipper) پر ایک ٹیگ لگاتے ہیں۔

بعد میں وہ

اس پر اس کا نام اسپرے کریں گے۔

بیسل سیاہ اور چمکدار ہے،

لمبا اور پتلا ہے۔

اس کے فلیپرز بڑے ہیں۔





بیسل بھوکا پیدا ہوا ہے۔

اس کا وزن تقریباً پچاس پاؤنڈ ہے۔

وہ دودھ چوسنا چاہتا ہے۔

وہ ریٹا کے بڑے پیٹ پر
تھن (nipple) تلاش کرتا ہے۔



بیسل کو ایک تھن (nipple) تلاش کرنے
میں ایک گھنٹہ لگتا ہے۔

وہ اپنی ماں کا دودھ چوستا ہے۔

سل روزانہ بہت زیادہ دودھ چوستا ہے۔

وہ روزانہ دس پاؤنڈ وزن بڑھاتا ہے۔

وہ بہت موٹا ہو جاتا ہے۔

تین ہفتوں میبیسل کا وزن 250 پاؤنڈ ہو جاتا ہے!






ایک صبح
بیسل کھو جاتا ہے
ایک بڑی مادہ کے پیچھے ۔




ریٹا اسے دیکھ نہیں سکتی۔
وہ اسے تلاش کرتی ہے۔

ریٹا ایک بچے کو دیکھتی ہے۔
تمام بچے ایک جیسے لگتے ہیں۔
ان کی بو ایک جیسی نہیں ہوتی۔
ریٹا بچے کو سونگھتی ہے۔
اس کی بو بیسل جیسی نہیں ہے۔
ریٹا ایک اونچی آواز نکالتی ہے۔
ایگھ(EEGGHH)۔
پھر وہ بچے کو کاٹتی ہے۔
بچہ روتا ہے۔
اس کی ماں اسے سن لیتی ہے۔
وہ غصے میں ہے۔
وہ بھی ایک اونچی آواز نکالتی ہے۔
ایگھ(EEGGHH)۔



وہ ریٹا کے ساتھ لڑتی ہے۔

ریٹا بڑی ہے۔

وہ لڑائی جیت جاتی ہے۔






ریٹا بیسل کو تلاش کر کے تھک گئی ہے۔

وہ سو جاتی ہے۔

ایک بھوکا کتے کا بچہ ریٹا کو
سوتے ہوئے دیکھتا ہے۔
وہ اس کے تھن سے دودھ پیتا ہے۔
پھر باسل ریٹا کو دیکھتا ہے۔
وہ بھی بھوکا ہے۔
کتے کے بچے ہمیشہ بھوکے ہوتے ہیں۔
اب دو کتے کے بچے دودھ پی رہے ہیں۔






ریٹا جاگ جاتی ہے۔
وہ دونوں کتوں کے بچوں کو سونگھتی ہے۔
وہ آنے والے کتے کے بچے کو
کاٹنے کے لیے مڑتی ہے۔
وہ کتے کا بچہ گھسٹ کر دور چلا جاتا ہے۔

باسل اپنی ماں کے پاس سو رہا ہے۔

اچانک

باسل ریٹا کو چیختے ہوئے سنتا ہے۔

ایک بڑا سانڈ تیزی سے بڑھ رہا ہے

ریٹا کی طرف۔






دوسری مادہ جانور اس کے راستے

سے ہٹ جاتی ہیں۔

کچھ کتے کے بچے نہیں ہٹ پاتے

اس کے راستے سے اتنی جلدی۔

وہ کچل کر مر جاتے ہیں

اس کے جسم کے نیچے۔

بڑا سانڈ

باسل کو دور دھکیل دیتا ہے۔




باسل اپنی ماں کے پاس جانے
کے لیے روتا ہے۔

سانڈ
ریٹا کے ساتھ ملاپ کرتا ہے۔

پھر وہ چلا جاتا ہے۔

باسل اپنی ماں کے پاس واپس چلا جاتا ہے۔

وہ خوش ہے

کچھ دودھ پینے کے لیے۔





چار ہفتوں کی عمر میں
باسل کا وزن تقریباً 350 پاؤنڈ ہے!
وہ بہت، بہت موٹا ہے۔
اب باسل اتنا موٹا ہو چکا ہے
کہ اس کی ماں اسے چھوڑ کر جا سکتی ہے۔

ایک صبح سویرے
باسل گہری نیند سو رہا ہے۔
ریٹا نیچے چلی جاتی ہے
سمندر کی طرف۔



وہ جزیرے سے دور تیر کر چلی جاتی ہے۔





اگلے سال دسمبر میں
وہ واپس آئے گی۔
پھر وہ جنم دے گی
ایک نئے کتے کے بچے کو۔
وہ ملاپ کرے گی۔
لیکن باسل اسے پھر کبھی نہیں دیکھے گا۔
اس کی ماں جا چکی ہے۔
جب باسل جاگتا ہے
وہ چلاتا ہے۔
وہ بہت بھوکا ہے۔
اس کی کوئی ماں نہیں ہے۔
اس کے پاس دودھ نہیں ہے۔



باسل خود کو گھسیٹتا ہے
دوسرے کتے کے بچوں کے پاس۔
وہ سب بہت موٹے ہیں۔
ان کی چاندی جیسی کھال ہے۔



تمام دوسری مائیں
سمندر میں واپس جا چکی ہیں۔
تمام سانڈ بھی جا چکے ہیں۔
صرف کتے کے بچے باقی رہ گئے ہیں
جزیرے پر۔



ان بچوں کو 'ویینرز' (دودھ چھڑے بچے) کہا جاتا ہے
کیونکہ وہ اب مزید دودھ نہیں پیتے۔
ویینرز جزیرے پر ہی رہتے ہیں
مزید دو مہینوں کے لیے۔
اس دوران
وہ کچھ نہیں کھاتے۔
وہ دبلے ہو جاتے ہیں۔
ہر صبح
ویینرز اپنے جسموں کو گھسیٹتے ہیں
نیچے سمندر کے کنارے تک۔
باسل بھی ان کے ساتھ جاتا ہے۔



ساحل پر

وینرز) دودھ چھڑے بچے (ایک دوسرے کے

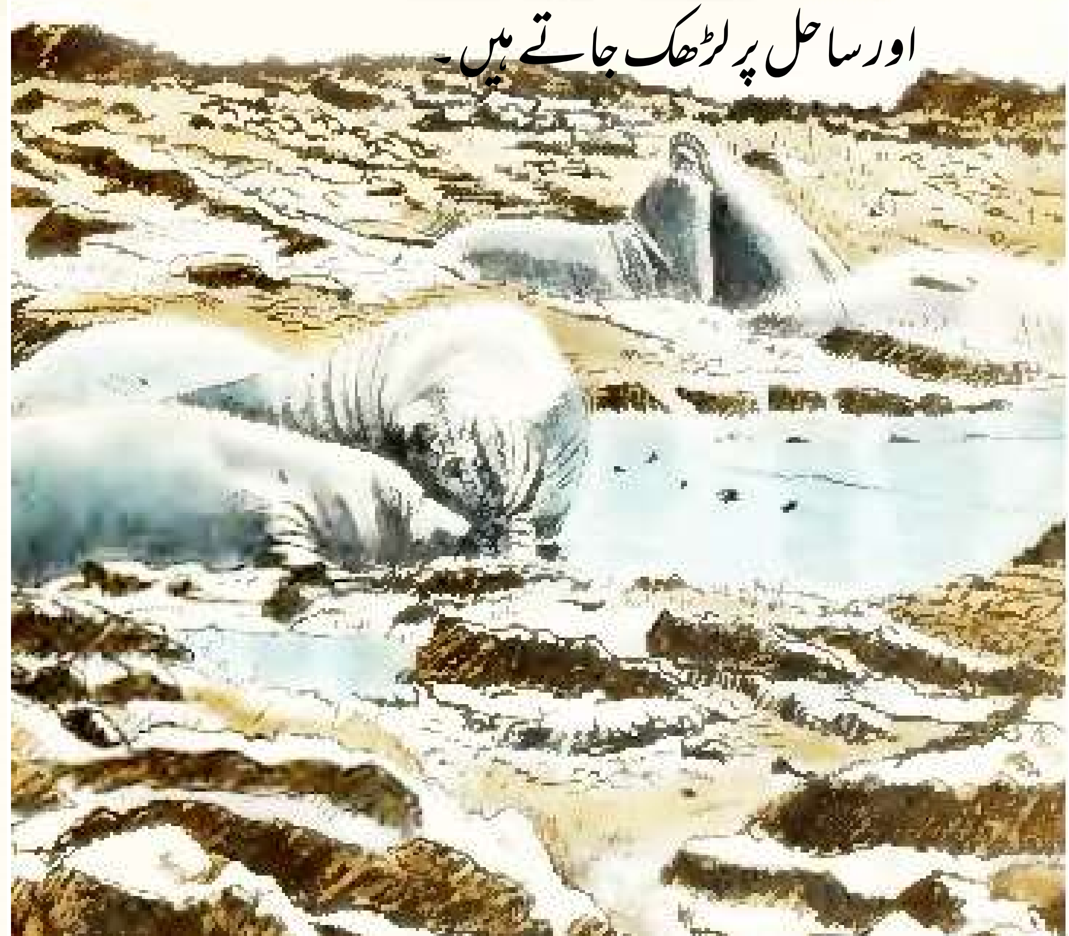
ساتھ کھیلتے ہیں۔

وہ اپنے سر اٹھاتے ہیں۔

وہ لڑنے کا ناٹک کرتے ہیں۔

کبھی کبھی وہ گر جاتے ہیں

اور ساحل پر لڑھک جاتے ہیں۔





شروع میں وہ غوطہ لگاتا ہے

پانی کے چھوٹے تالابوں میں۔

وہ پانی میں چھپا چھپا کرتا ہے۔

وہ اپنا چہرہ اندر نہیں ڈالتا۔

وہ بہت سی چیزوں کے بارے میں سیکھتا ہے۔

وہ سمندری گھاس اور چٹانوں کو سونگھتا ہے۔

وہ اڑتے ہوئے پرندوں کو دیکھتا ہے۔

جیسے جیسے دن گزرتے ہیں

ویینرز (دودھ چھڑے بچے) زیادہ نڈر ہوجاتے ہیں۔

باسل بھی زیادہ نڈر ہوجاتا ہے۔

وہ اپنا چہرہ پانی میں ڈالتا ہے۔

وہ زیادہ گہرے پانی میں چلا جاتا ہے۔





وہ تیرتا ہے۔

وہ خود کو سکھاتا ہے

کہ کیسے تیرنا اور غوطہ لگانا ہے۔

اسے سکھانے کے لیے

اس کی ماں یا باپ نہیں ہیں۔



جب وہ تین ماہ کا ہوتا ہے،
باسل جزیرے کو چھوڑنے کے لیے تیار ہوتا ہے۔
تمام ویز ز (دودھ چھڑے بچے) تیار ہیں
سمندر میں رہنے کے لیے۔

ایک ایک کر کے
وہ تیر کر دور چلے جاتے ہیں۔
انہیں سیکھنا ہوگا
اپنی خوراک کے لیے خود مچھلی پکڑنا۔



کچھ ویبز ز (دودھ چھڑے بچے) مچھلی پکڑنا
بہت اچھے طریقے سے نہیں سیکھ پاتے۔
وہ بھوک سے مرجاتے ہیں۔
باسل بہت سی مچھلیاں پکڑتا ہے
سمندر میں۔

انہیں قاتل وہیلوں سے ہوشیار رہنا ہوگا۔
قاتل وہیلیں کھاتی ہیں
ہاتھی سیل کے بچوں کو۔
شارک مچھلیاں ہاتھی سیل کے بچوں کو کھاتی ہیں۔
کچھ ویبز ز (دودھ چھڑے بچے) بچ کر نہیں نکل پاتے
ان سے۔



لیکن وہ ہر وقت
پانی کے نیچے نہیں رہ سکتا۔
وہ مچھلی نہیں ہے۔
وہ ایک ممالیہ (دودھ پلانے والا جانور) ہے
جو سمندر میں رہتا ہے۔
ممالیہ ہوا میں سانس لیتے ہیں۔
باسل کو اپنی ناک باہر نکالنی پڑتی ہے
ہوا میں سانس لینے کے لیے۔







سال گزر جاتے ہیں۔
اب باسل ایک جوان سانڈ ہے۔
وہ سات سال کا ہے۔
وہ بڑا ہے۔
وہ ملاپ کرنے کے لیے تیار ہے
مادہ جانوروں کے ساتھ۔



نومبر میں

باسل اس جزیرے پر جاتا ہے

جہاں وہ پیدا ہوا تھا۔

وہ واپس جاتا ہے

انو نیوو (AñoNuevo) کی طرف۔

سائنسدان اسے دوبارہ نشان زد کرتے ہیں۔

وہ ساحل پر انتظار کرتا ہے
جب تک کہ مادہ جانور نہ آ جائیں۔
اس دوران،
وہ دوسرے سانڈوں کو دھکیلتا ہے اور ان کا پیچھا
کرتا ہے۔








وہ کئی سالوں تک
ہر سال ایسا ہی کرے گا۔
وہ کئی مادہ جانوروں کے ساتھ ملاپ کرے گا۔
باسل 100 ہاتھی سیل (elephantseals)
کا باپ بن سکتا ہے۔

ختم شد